کشتیِ ملّت کا ناخدا

"ایک ایسے دور میں جب کہ کشتیٔ امتِ اسلامی شبِ تار میں ہوائے مخالف اور بحرِ طوفاں خیز کے تھپیڑے کھا رہی تھی اللہ تعالیٰ نے قائداعظم محمد علی جناح کی صورت میں ہمیں ایک بیدار ناخدا عطا کیا۔ مجھے قائداعظم کو قریب سے دیکھنے اور سمجھنے کا موقع ملا ہے اور میں اپنے قلب و ضمیر کے کامل اطمینان کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ ان میں ایک ایسے سپہ سالار کے تمام اوصاف موجود ہیں جو عقل و تدبیر کی اس جنگ میں عساکرِ اسلامیہ کو کامیابی سے لڑا سکے۔ آج مسلم لیگ مسلمانانِ ہند کی اجتماعی طاقت کا مرکز ہے اور اس کو ایک دیدہ ور راہنما کی قیادت نصیب ہے۔ مسلمانوں کا واقفِ رسم و راہِ منزل قائد پوری دانشمندی کے ساتھ اپنے قافلہ کو آگے بڑھا رہا ہے اور اب یہ ناممکن ہے کہ جو قافلہ اس کی نگرانی میں جا رہا ہے اس کو رہزنوں کا حملہ گزند پہنچا سکے۔ ہندوستان میں مسلمان ایک مکّی دَور سے گزر رہے تھے اور ان کے لیے ایک ایسے مدینہ کی ضرورت تھی جہاں اپنے قدم جما کر وہ بدر و اُحد کی تیاری کر سکیں اور خدائے قدیر سے فتح و نصرت کے امیدوار ہو سکیں۔ محمد علی جناح کا نام محمدؐ اور علیؓ سے نسبت رکھتا تھا اور ان کا دل فکرِ محمدؐ اور عزمِ علیؓ کے پرتو سے خالی نہ تھا۔ چنانچہ پہلے انھوں نے مسلمانوں کی فکر کے زاویے درست کر دیے اور پھر ایک منزلِ مقصود ان کے سامنے رکھی۔ یہ منزلِ مقصود، ان علاقوں میں جہاں مسلمانوں کی عددی اکثریت ہے، ایک آزاد اسلامی مملکت کا قیام ہے جس کو پاکستان کہتے ہیں۔"

قائدِ ملّت بہادر یار جنگ